26307 - علمی مراجع کی نشروتالیف اور فوٹوسٹیٹ کرنے کے حقوق کا حکم

سوال

کیا تعلیم کی غرض سے علمی مراجع کی فوٹو کروانی حرام ہے؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اس کتاب کی قیمت بہت زیادہ ہے جس وجہ سے فوٹو کروانی پڑتی ہے؟
اور کیا اگر فوٹو میں کوئي نفع ہو تو کیا یہ حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ نشرو اشاعت اور تالیف کے حقوق صاحب حق اور ان کے ورثاء کے لیے معتبر ہیں، اور اسے ہاتھ سے نقل کرنا یا شخصی مقصد کے لیے فوٹو کروانے میں کوئي حرج نہیں جبکہ اس میں بیع اور تجارت کا مقصد نہ ہو اور صاحب تالیف نے خاص نقل سے ممانعت نہ کر رکھی ہو، لیکن اگر وہ تجارت اور بیع کی بنا پر فوٹو کروائے تو یہ ممنوع ہے.

شیخ بکر بن عبداللہ ابو زید کا کہنا ہے:

بلاشبہ یہ فقرے اور الفاظ جو تالیف کو ضائع ہونے سے اور اس میں دخل اندازی سے بچاتے ہیں، اور مولف کے لیے اس کی کوشش اور قیم کی حفاظت کرتے ہیں، اور یہ ان اشیاء میں سے ہے جو اسلام میں ضروری معلوم ہیں، اور اس پر پوری وضاحت سے شرعی نصوص اور اس کے قواعد و ضوابط دلالت کرتے ہیں جو آپ کو " آداب المؤلفین" اور " کتب الاصلاح" میں لکھے ہوئے ملیں گے. دیکھیں: فقہ النوازل (2 / 65).

اور اسلامی فقہ اکیڈمی کا معنوی حقوق کے متعلق اجلاس ہوا جس میں مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا:

اول:

تجارتي نام، تجارتي پتہ، ٹریڈ مارك، تالیف اورایجاد یا ابتكار یہ سب ایسےحقوق ہیں جوانہیں اختیار كرنےوالوں كےلیےخاص ہےاور دور حاضر میں اسے مالي قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس كي مالیت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعا بھي حقوق شمار كیا جائےگا، لھذا اس پر زیادتي كرنا جائز نہیں.

دوم:

مالی عوض میں تجارتی نام، یا تجارتی پتہ، یا ٹریڈ مارك، میں تصرف اورتبدیلی یا اس میں سے کچھ نقل کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس میں دھوکہ و فراڈ اور ہیرا پھیری کا نہ ہو اس لیے کہ یہ ایك مالی حق بن چکا ہے.

سوم:

تالیف اور ایجاد اور ابتکار کے حقوق شرعی طور پر محفوظ اور ان کا خیال رکھا گیا ہے، ان کا حق رکھنے والوں کو اس میں تصرف کا حق حاصل ہے اور اس میں کسی دوسرے کےلیے زیادتی کرنے کا حق نہیں.

دیکھیں: مجلة المجمع عدد نمبر (5) جلد نمبر (3) صفحہ نمبر (2267).

مستقل علمی ریسرچ کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے کہ:

نفع مند کیسٹوں کی ریکارڈنگ اور کتابوں کی فوٹو کرکے فروخت کرنے میں کوئی مانع نہیں، کیونکہ اس میں علم کی نشرو اشاعت ہے لیکن اگر ان کے مالك اس سے منع کریں تو پھر ان کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے.

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (13 / 187).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (454) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .